بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-94170-20616, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

اسلام کو پھیلنے کے لئے کسی تلوار کی ضرورت نہیں ہے۔ اسلام کو پھیلنے کے لئے ان لوگوں کی ضروت ہے جن کا خدا تعالیٰ پر کامل اور مکمل یقین اور ایمان ہو۔ اسلام کو پھیلنے کے لئے ان لوگوں کی ضرورت ہے جن کی عبادت کے معیار بلند ہوں۔ اسلام کو پھیلنے کے لئے ان لوگوں کی ضرورت ہے جو قتل وغارت گری کرنے کے بجائے اپنے نفسوں کے خلاف جہاد کر کے اپنی عملی حالتوں کو درست کرنے والے ہوں۔

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیان فرمودہ 20 ۔نومبر 2015ء بمقام مسجد بیت الاحد۔ جاپان

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان آیات کی تلاوت فرمائی۔

اَلَّذِیۡنَ اِنۡ مَّکَّنّٰہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ وَاَمَرُوۡا بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَنَہَوۡا عَنِ الۡمُنۡکَرِ ؕ وَلِلّٰہِ عَاقِبَۃُ الۡاُمُوۡرِ ﴿۴۱﴾ (الحج: ۴۱)

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم زمین میں تمکنت عطا کریں تو وہ نماز کو قائم کرتے ہیں زکوۃ ادا کرتے ہیں اور نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور ہر بات کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

الحمد للہ آج جماعت احمدیہ جاپان کو اپنی پہلی مسجد بنانے کی توفیق ملی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی تعمیر کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور آپ لوگ اس مقصد کو پورا کرنے والے ہوں جو مسجد بنانے کا مقصد ہے۔ پس صرف مسجد بنا لینا کوئی ایسی بات نہیں کہ ہم کہہ سکیں کہ جاپان میں آنے کا ہمارا مقصد پورا ہو گیا۔ ہمارا مقصد تو تب پورا ہو گا جب ہم حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت میں آنے کے مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے اور وہ مقصد یہ ہے کہ ہمارا خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا ہو اور ہم اس کی عبادت کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ ہم اس کی مخلوق کا حق ادا کرنے والے ہوں اور ہم اپنی عملی حالتوں کی طرف دیکھتے ہوئے اس کے اونچے معیار حاصل کرنے والے ہوں۔ ہم اسلام کے خوبصورت پیغام کو اس کی خوبصورت تعلیم کو اس قوم کے ہر فرد تک پہنچانے والے ہوں۔ جب جاپان کو مذہبی آزادی ملی اور جاپانیوں کا بھی مذہب کی طرف رجحان پیدا ہوا تو اسلام کی طرف بھی توجہ پیدا ہوئی۔ جب یہ بات حضرت مسیح موعودؑ کے علم میں لائی گئی تو آپ نے جاپانیوں تک حقیقی اسلام پہنچانے کی خواہش کا بڑی شدت سے اظہار کیا۔ فرمایا کہ دوسرے مسلمان تو وحی کا دروازہ بند کر کے اپنے مذہب کو مردے کی طرح بنا چکے ہیں۔ آپ نے بڑے درد سے فرمایا کہ دوسرے مسلمان صرف اپنے پر ہی ظلم نہیں کرتے یہ بات کہہ کے کہ وحی کا دروازہ بند ہو گیا بلکہ دوسروں کو بھی اپنے عقائد اور خراب اعمال دکھا کر اسلام میں داخل ہونے سے روکتے ہیں۔ ان کے پاس کونسا ہتھیار ہے جس سے غیر مذہب کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے اپنے ماننے والوں کو کہا کہ چاہئے کہ اس جماعت میں چند آدمی اس کام کے لئے تیار کئے جائیں جو لیاقت اور جرأت والے ہوں۔ پھر آپؑ نے جاپانیوں میں تبلیغ کے لئے کتاب لکھنے کی خواہش کا بھی اظہار کیا۔

پس آپؑ جس طرح آنحضرت ﷺ کی اتباع میں آپؐ کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے آئے تھے جاپان بھی اس سے باہر نہیں جزائر بھی اس سے باہر نہیں اور باقی دنیا بھی اس سے باہر نہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ آپ لوگوں کو اس ملک میں آنے کا موقع میسر آیا۔ حضرت مسیح موعودؑ تو اس بات پر دکھ کا اظہار فرما رہے ہیں کہ دوسرے مسلمانوں نے جاپان میں اسلام کو کیا پھیلانا ہے کہ یہ لوگ تو اللہ تعالیٰ کے کلام و وحی کا دروازہ بند کر کے اسلام کو مردہ مذہب بنا چکے ہیں اور جاپانیوں کو یا دنیا میں کسی بھی ملک کے رہنے والوں کو مردہ مذہب کی کیا ضرورت ہے۔ آپ فرماتے ہیں یہ تو تم لوگ ہو جو اسلام کے زندہ ہونے کا ثبوت دے سکتے ہو اور اس کی خوبیاں دنیا کو بتا سکتے ہو۔ جب اللہ تعالیٰ سے تعلق کے راستے بند کر دیئے تو مسلمانوں اور دوسرے مذاہب کے ماننے والوں میں کیا فرق رہ گیا۔ اگر اسلام کی برتری دنیا پر ثابت کرنی ہے تو پھر اللہ تعالیٰ سے زندہ تعلق پیدا کر کے ثابت کی جا سکتی ہے۔ دنیا کو بتا کر یہ برتری ثابت کی جا سکتی ہے کہ اسلام کا خدا اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار۔ پس یہ برتری ثابت کرنے کے لئے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کی ضرورت ہے۔ اسلام کو پھیلنے کے لئے کسی تلوار کی ضرورت نہیں ہے اسلام کو پھیلنے کے لئے ان لوگوں کی ضرورت ہے جن کا خدا تعالیٰ پر کامل اور مکمل یقین اور ایمان ہو۔ اسلام کو پھیلنے کے لئے ان لوگوں کی ضرورت ہے جن کی عبادت کے معیار بلند ہوں۔ اسلام کو پھیلنے کے لئے ان لوگوں کی ضرورت ہے جو قتل وغارت گری کرنے کے بجائے اپنے نفسوں کے خلاف جہاد کر کے اپنی عملی حالتوں کو درست کرنے والے ہوں۔ پس اس لحاظ سے بھی آج احمدیوں پر بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ جہاں اپنی عبادتوں کے معیار

بڑھائیں وہاں اسلام کی خوبصورت تعلیم کے ساتھ دوسروں کو تبلیغ کریں۔

پس یہ مسجد جو بنائی ہے تو اس کا حق ادا کریں۔ اس حق کو ادا کرنے کے لئے اسے پانچ وقت آباد کریں۔ اس کا حق ادا کرنے کے لئے اپنی عبادتوں کے معیار بڑھائیں۔ اس کا حق ادا کرنے کے لئے اپنی عملی حالتوں کے جائزے لیں۔ اس کا حق ادا کرنے کے لئے تبلیغ کے میدان میں وسعت پیدا کریں۔ حضرت مسیح موعودؑ نے ایک جگہ فرمایا کہ جہاں اسلام کا تعارف کروانا ہو وہاں مسجد بنا دو تو تبلیغ کے راستے اور تعارف کے راستے کھلتے چلے جائیں گے۔ پس یہ مسجد آپ پر ذمہ داری ڈال رہی ہے کہ جہاں عبادتوں کے معیاروں کو اونچا کریں وہاں تبلیغ کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں۔ اب افتتاح سے پہلے ہی میڈیا نے اس مسجد کی کافی کوریج بھی دے دی ہے اور ایک امن پسند اسلام کا تعارف اس حوالے سے اہل ملک کے سامنے پیش کیا ہے۔ پس اس تعارف سے فائدہ اٹھانا اب یہاں رہنے والے ہر احمدی کا کام ہے۔ جاپانیوں کے لئے مسجد تو کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ یہاں جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ سو کے قریب مساجد ہیں تو ہماری اس مسجد کے افتتاح کو اتنی اہمیت کیوں؟ اس لئے کہ عام مسلمانوں سے ہٹ کر اسلام کی تصویر ہم دکھاتے ہیں۔ وہ حقیقی تصویر جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھائی اور جس کے دکھانے کے لئے اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے آپ کے غلام صادق کو بھیجا ہے۔ پس اس تصویر کو دکھانے کے لئے آپ کو بھی اپنی ذمہ داری ادا کرنی ہوگی اور یہ ذمہ داریاں نہیں ادا ہوسکتیں جب تک کہ آپ صرف عقیدے کی صرف پختگی تک ہی قائم نہ ہو بلکہ عملی حالتوں کے اعلیٰ معیاروں کو حاصل کرنے کی بھی کوشش کرنے والے ہوں۔ آپس کی محبت اور پیار اور بھائی چارے میں بڑھنے والے ہوں۔ جہاں ہمارے آقا ومطاعؐ کی نظر ہے جہاں آپ کے غلام صادق کی نظر ہے اپنی نظریں ہمیں اس طرف پھیرنی ہوں گی۔ اس کا ذکر ہمیں قرآن کریم میں بھی ملتا ہے۔ پس صرف یہ کہہ دینا کہ الحمدللہ ہم نے زمانے کے امام کو مان لیا الحمدللہ ہم احمدی ہیں کافی نہیں ہے۔ جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں جن باتوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اللہ تعالیٰ نے توجہ دلائی ہے اس کے اس زمانے میں مخاطب احمدی مسلمان ہی ہیں کیونکہ ہم ہی ہیں جنہوں نے زمانے کے امام کو مانا ہے ہم ہی ہیں جن میں نظام خلافت دین کی تمکنت کے لئے جاری ہے۔ ایک احمدی مسلمان کے لئے اس زمانے کے امام کو ماننے والے کے لئے خلافت سے وابستہ رہنے کا دعویٰ کرنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ نے بعض اصولی باتیں بیان فرمادیں کہ ایک تو نمازوں کے قیام کی طرف توجہ رکھو کہ یہ بنیادی مقصد ہے تمہارے پیدائش کا۔ اگر نمازوں کی ادائیگی نہیں اگر عبادتوں کی طرف توجہ نہیں تو پھر یہ دعوے بھی غلط ہیں کہ ہم حقیقی مسلمان ہیں۔ یہ دعوے بھی غلط ہیں کہ ہم دنیا میں انقلاب پیدا کردیں گے یہ دعوے بھی غلط ہیں کہ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کو مان لیا ہے کیونکہ آپ نے تو اپنی آمد کا مقصد ہی بندے کو خدا تعالیٰ سے جوڑنے کا بتایا ہے اور پھر فرمایا کہ دوسرا مقصد ایک دوسرے کے حق ادا کرنا ہے۔ اس آیت میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حقیقی بندوں کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے ڈرنے والے ہیں اس کی عبادت کا حق ادا کرنے والے ہیں۔ اپنے مال میں سے بھی خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر انسانیت کی بھلائی اور بہتری کے لئے خرچ کرنے والے ہیں اور صرف اپنی زندگیوں میں ہی نہیں یہ انقلاب پیدا کرتے بلکہ اپنے نمونے دکھا کر دوسروں کو بھی اپنے ساتھ ملاتے ہیں انہیں بھی بتاتے ہیں کہ زندگی کا اصل مقصد کیا ہے انہیں بتاتے ہیں کہ شیطان سے کس طرح بچ کر رہنا ہے۔ ہم پر جو یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہوا ہے جبکہ دوسرے مسلمان بکھرے پڑے ہیں ان کے پاس کوئی آواز نہیں ہے جو انہیں ایک ہاتھ کی طرف بلائے۔ ہمیں تو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو ماننے کی توفیق دیکر آپ کے بعد آپ کے جاری نظام خلافت کے ذریعہ وہ تمکنت عطا فرمائی ہے کہ ہم ایک آواز پر اٹھنے اور بیٹھنے والے ہیں تمکنت صرف حکومت کا ملنا ہی نہیں ہے بلکہ ایک رعب کا ظاہر ہونا بھی ہے اور سکون دل کا پیدا ہونا بھی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ وقت بھی آئے گا جب حکومتیں بھی حضرت مسیح موعودؑ کی غلامی میں آکر صحیح اسلام کو سمجھیں گی لیکن اس وقت بھی دنیا اب ہماری طرف دیکھنے لگ گئی ہے کہ اسلام کی صحیح تعلیم بتاؤ۔ پس یہ بھی ایک تمکنت اور رعب ہے جو اب دنیا پر اللہ تعالیٰ ڈال رہا ہے لیکن اس سے فائدہ اٹھانے والے وہی ہوں گے جو خدا تعالیٰ کی بات کی طرف توجہ دینے والے ہوں۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس فضل کے وارث بننے کے لئے نیکیوں پر قائم ہو جاؤ اور اس کو پھیلاؤ اور برائیوں سے بچو اور دوسروں کو بچاؤ۔ پس جب تک اس پر قائم رہو گے اس بنیادی اصول کو پکڑے رہو گے ترقیاں کرتے چلے جاؤ گے۔

پس ہر احمدی کو ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اپنے اعمال میں ترقی کرنے کی طرف توجہ دیتا چلا جائے تبھی دنیا کو بھی اپنی طرف متوجہ کرسکیں گے اور یہی چیز پھر اس تمکنت کا بھی باعث بنے گی جب حکومتیں بھی اس حقیقی تعلیم کے تابع ہوکر آنحضرت ﷺ کی غلامی میں آئیں گی۔ پس بہت بڑے مقاصد کے حصول کی اللہ تعالیٰ حقیقی مسلمانوں کو خوشخبری دے رہا ہے۔ اپنے مقصد پیدائش کو پہچانیں اپنی نفسانی خواہشات کی تکمیل کی بجائے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ آپس میں بھی پیار اور محبت سے رہیں اور اس پیار اور محبت کو اس معاشرے میں بھی پھیلائیں۔ اپنے اندر وہ خصوصیات پیدا کریں جو خدا تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے۔ صرف مسجد بننے سے وہ خصوصیات پیدا نہیں ہوجائیں گی بلکہ اس کے لئے کوشش کرنی ہوگی۔ ان خصوصیات کا خدا تعالیٰ نے ایک جگہ قرآن کریم میں یوں ذکر فرمایا ہے۔ فرماتا ہے کہ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۱۲ ﴿التوبة: ۱۱۲﴾۔ کہ توبہ کرنے والے عبادت کرنے

والے حمد کرنے والے خدا کی راہ میں سفر کرنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے نیک باتوں کا حکم دینے والے اور بری باتوں سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے سب سچے مؤمن ہیں اور تو مؤمنوں کو بشارت دے دے۔

پس جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے ایک انسان کا حقیقی مؤمن بننے کے لئے پہلی شرط یہ ہے کہ وہ توبہ کرے یعنی اپنے گناہوں کا اقرار کرے اور گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے مکمل طور پر ان سے بچنے کا عہد کرے۔ گناہ صرف بڑے بڑے گناہ نہیں ہیں بلکہ چھوٹی چھوٹی غلطیاں جو نظام میں خرابی پیدا کرتی ہیں وہ بھی گناہ بن جاتے ہیں اور جب اس عہد پر قائم ہو جائیں تو پھر خدا تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کرتے ہوئے اس کی عبادت کرنا ایک مؤمن کا فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی پر اپنے آپ کو چلانا ایک مؤمن کا فرض ہے اور خدا تعالیٰ کی مرضی کیا ہے۔ جیسا کہ میں پہلے بھی اس کا ذکر کر آیا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی مرضی یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی عبادت کرے جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿الذاریات: ۵۷﴾ کہ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ پس نہ امیروں اور کاروباری لوگوں کے لئے کوئی گنجائش ہے کہ عبادت سے باہر ہوں نہ عام انسانوں کے لئے اور غریبوں کے لئے کوئی گنجائش ہے کہ عبادت میں سستی کریں۔

اللہ تعالیٰ کے حضور اپنا سب کچھ قربان کرتے ہوئے اور اپنی اناؤں کو پیچھے رکھتے ہوئے اپنی عزت کو بھولتے ہوئے اپنی عزت کو پس پشت ڈالتے ہوئے اس کے حکموں پر چلتے ہوئے نظام کی پابندی کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے اور نظام کی اطاعت بھی اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے یہ کرنا یہ بھی اللہ تعالیٰ کا قرب دلاتا ہے۔ پس سجدے اللہ تعالیٰ کے قرب حاصل کرنے کے لئے ہوتے ہیں اور اس وقت ہوتے ہیں جب انسان میں عاجزی پیدا ہوتی ہے۔ اس کی تلاش ہمیں کرنی چاہئے۔ پس جب یہ عاجزانہ سجدوں کی توفیق ہمیں مل جائے خدا تعالیٰ کا قرب پانے کی انتہائی کوشش کی طرف توجہ ہو تو پھر اپنی تمام تر استعدادوں کے ساتھ دوسروں کو بھی نیک باتوں کی تلقین کر کے خدا تعالیٰ کے قریب لائیں۔ پھر تبلیغ کی طرف توجہ کریں دوسروں کو بھی جو دنیا میں غرق ہو رہے ہیں خدا تعالیٰ کے آگے جھکنے والا بنائیں دوسروں کو بھی گناہوں میں ڈوبنے اور آگ میں گرنے سے بچائیں۔ آج یہی ہر احمدی کا کام ہے یہ ذمہ داری ہے ہماری کہ دنیا کو خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے بچائیں اور پھر یہ بھی یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حقیقی مؤمن اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں ان باتوں پر نظر رکھیں اور ان کی حفاظت کریں یعنی ان پر عمل کی پوری پابندی کے ساتھ کوشش کریں جو اللہ تعالیٰ نے بتائی ہیں باتیں جو قرآن کریم میں بیان ہوئی ہیں ان باتوں کی حفاظت کرنا بھی کام ہے جو اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے بتائی ہیں ان باتوں کی طرف بھی توجہ دیں جو حضرت مسیح موعودؑ نے بھی بتائی ہیں اور اپنی جماعت سے توقع رکھی ہے۔ ان باتوں کی طرف بھی توجہ کریں انہیں سنیں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں جو خلیفہ وقت کی طرف سے آپ کو کہی جاتی ہیں۔ اپنے ایمان اور عمل کی حفاظت کریں۔ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے خلافت کے انعام سے ہمیں سرفراز فرمایا ہے اس کی قدر کریں کہ اللہ تعالیٰ نے تمکنت دین کے لئے یہ لازمی جزو قرار دیا ہے اور اس سے مؤمنین کو خوشخبری دی ہے جو ان تمام باتوں پر عمل کرنے والے ہیں۔ پس اپنے جائزے لیں اور ان لوگوں میں شامل ہوں جن کو سچا مؤمن ہونے کی خدا تعالیٰ نے بشارت دی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ اس نے اس زمانے کی ایجادات کو بھی ہمارے تابع کر دیا ہے۔ جماعت ہر سال لاکھوں ڈالر خرچ کرتی ہے ایم۔ ٹی۔ اے پر۔ یہ تبلیغ اور تربیت کا بہترین ذریعہ ہے اور سب سے بڑھ کر خلیفہ وقت سے رابطے کا ذریعہ ہے۔ پس ماں باپ نے اگر اپنی اگلی نسلوں کو سنبھالنا ہے تو خود بھی خلیفہ وقت کے پروگراموں کے ساتھ اپنے آپ کو جوڑیں اور اپنے بچوں کو بھی جوڑیں۔ بعض غیر بھی مجھے بعض دفعہ لکھتے ہیں کہ آپ کا خطبہ یا فلاں پروگرام سن کر ہمیں دین کی حقیقت کا پتا چلا۔ تو احمدی کو تو دین سیکھنے اور اصلاح کے لئے اور وحدت قائم کرنے کے لئے خلیفہ وقت کے پروگراموں کے ساتھ جڑنا بے انتہا ضروری ہے۔ جاپانی احمدیوں سے بھی میں کہوں گا کہ دین سیکھیں اور اپنے ایمان و ایقان میں ترقی کریں۔ یہ نہ دیکھیں کہ فلاں پیدائشی احمدی یا پرانا احمدی کیسا ہے اگر وہ کمزور ہے دین کے معاملے میں تو آپ اس کے لئے ہدایت کا باعث بن جائیں۔ پہلے بھی میں کہہ چکا ہوں کئی دفعہ کہ خدا تعالیٰ کسی کا رشتہ دار نہیں ہے جو نیک عمل کرے گا اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرے گا اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت پھر اس کے ساتھ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہر احمدی اس اصل کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی زندگی گزارے اور یہ مسجد ہر احمدی کے ایمان میں بھی اور اس کی عملی حالت میں بھی ایک انقلابی تبدیلی پیدا کرنے والی ہو۔ صرف عارضی شوق اور جذبے سے مسجد بنانے والے نہ ہوں بلکہ حقیقت میں اس کا حق ادا کرنے والے ہوں۔

مسجد کے بعض کوائف بھی میں پیش کر دیتا ہوں۔ مسجد کی یہ زمین اس کا کل رقبہ ہزار مربع میٹر ہے۔ دو منزلہ عمارت ہے یہ علاقے کی مین سڑک کے بالکل اوپر ہے یہ سڑک جو ہے علاقے کی ساری بڑی سڑکوں کو آپس میں ملاتی ہے۔ ہائی وے کے ایگزٹ کے بہت قریب ہے بلکہ دو ہائی ویز لگتی ہیں اسے۔ قریب ہی ریلوے سٹیشن موجود ہے اس ریلوے سٹیشن سے Nagoya کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ تک سیدھی ٹرین جاتی ہے اس لحاظ سے بھی بڑا اس میں سہولتیں ہیں۔ مسجد کا نام بیت الاحد میں نے رکھا تھا۔ یہاں تبرک کے لئے مسجد مبارک قادیان اور دار المسیح کی اینٹیں بھی نصب ہیں۔ امارت کی پہلی منزل پر مسجد کا مین ہال ہے جہاں پانچ سو سے زائد نمازیوں کی گنجائش موجود ہے اور اوپر کی منزل میں لجنہ

ہال ہے اور صحن ہے کچھ وہاں لگا کر چھوٹی سی سائبان لگا کر فنگشن بھی کئے جا سکتے ہیں اور اس کو شامل کر لیا جائے تو سات آٹھ سو نمازی ایک وقت میں نماز ادا کر سکتے ہیں۔ دوسری منزل پر دفتر بھی ہے لائبریری ہے چھوٹی سی لجنہ ہال ہے مربی ہاؤس ہے گیسٹ رومز ہیں اور اس مسجد کی عمارت خریدی تو گئی تھی لیکن بعد میں اس میں تبدیلیاں کی گئیں اس کی وجہ سے چاروں کونوں پہ اس کو مسجد کا رنگ دینے کے لئے منارے بھی تعمیر کئے گئے اور گنبد بھی بنایا گیا اور یہ سڑک پر ہونے کی وجہ سے لوگوں کی توجہ کھینچنے کا بڑا مرکز بنا ہوا ہے۔ یہ مسجد نہ صرف جاپان بلکہ شمال مشرقی ایشیائی ممالک جو ہیں چین کوریا ہانگ کانگ تائیوان وغیرہ میں جماعت کی پہلی مسجد ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو باقی جگہوں میں بھی راستے کھولنے کا ذریعہ بنائے اور وہاں بھی جماعتیں ترقی کریں اور مسجدیں بنانے والی ہوں۔

یہ عمارت خرید کر اس کو مسجد میں تبدیل کیا گیا تھا۔ 2013ء میں یہ عمارت خریدی گئی تھی جون میں اور اس کی خرید اور تعمیر وغیرہ پر کل تقریباً تیرہ کروڑ اٹھتر لاکھ ین کی رقم خرچ ہوئی ہے۔ یہ تقریباً بن جاتی ہے کوئی بارہ لاکھ ڈالر کے قریب۔ اس میں سے تقریباً نصف سے کچھ کم تو مرکز کی گرانٹ تھی باقی لوگوں نے یہاں کی چھوٹی سی جماعت ہے بڑی قربانی کر کے اس مسجد کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالا ہے اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔ اس کے لئے بعض بڑی قربانی کے واقعات بھی ہوئے ہیں مالی قربانی کے جب اس کی تحریک کی گئی مسجد بنانے کی مسجد بیت الاحد کی تو ایک احمدی کہتے ہیں کہ جب ان کو محصل نے یا سیکرٹری مال نے جس نے بھی تحریک کی تو یہ احمدی ان کو اپنے ساتھ لے گئے کہ میرے ساتھ گھر چلیں اور جو کچھ ہے میں پیش کر دیتا ہوں۔ ان کی اہلیہ جاپانی ہیں جب وہ گئے اور چندے کا بتایا تو انہوں نے مختلف ڈبے لا کے سامنے رکھ دیئے اور جب ان میں سے رقمیں نکالی گئیں یا دیکھا گیا تو یہ ساری چیزیں تقریباً دس ہزار ڈالر مالیت کی تھیں۔ اسی طرح صدر صاحب جاپان نے یہ بھی لکھا کہ بعض احباب کے حالات سے ہمیں آگاہی تھی کہ وہ زیادہ آسودہ حال نہیں ہیں لیکن انہوں نے اپنے اخراجات کو محدود کر کے اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر کے لئے قربانی کی سعادت حاصل کی اور ان سے ایک وقت میں جو انہوں نے رقم دینی تھی اس میں بھی دو اڑھائی لاکھ ڈالر کی کمی آ رہی تھی لیکن احباب نے بڑی قربانی کر کے تکلیف اٹھا کر یہ رقم ادا کی جو پہلے دے چکے تھے انہوں نے بھی پوری کوشش کی اور جو کچھ میسر تھا لا کے پیش کر دیا اور اس طرح تقریباً سات لاکھ ڈالر جمع ہو گئے۔ ایک نوجوان طالبعلم پارٹ ٹائم جاب کر رہے ہیں۔ اسی ہزار ین ان کو تنخواہ ملتی ہے اس میں سے ہر مہینے پچاس ہزار ین مسجد کے لئے ابھی تک پیش کرنے کی توفیق پا رہے ہیں یا جب تک رپورٹ تھی اس وقت تک دیتے رہے۔ احمدی بچے ہیں بڑی قربانیاں کرنے والے۔ اپنی جیب خرچ لا کر مسجد کے لئے چندہ پیش کرتے رہے اور بچوں میں سب سے زیادہ قربانی ایک بچی نے کی ہے جس نے مختلف کرنسیوں کی صورت میں مختلف وقتوں میں جو اس کو تحفے تحائف ملتے رہے اپنے بڑوں سے وہ دیئے اور اس طرح جو رقم اس نے جمع کی ہوئی تھی وہ جمع کی گئی تو نو ہزار ڈالر کے قریب رقم بنی وہ اس نے پیش کر دی۔ احمدی خواتین نے بڑی قربانیاں کیں۔ اپنے زیور پیش کر دیئے اور ایک خاتون نے تو اپنی چوبیس چوڑیاں پیش کر دیں۔ پھر ایک خاتون ہیں انہوں نے اپنے زیورات جو ان کی والدہ کی طرف سے ملے تھے وہ دے دیئے۔ ایک خاتون جو پاکستان سے آئی ہیں انہوں نے اپنے زیور کا نیا سیٹ مسجد کے لئے پیش کر دیا جو انہوں نے جنوری میں ہی اپنی بیٹی کی شادی کے لئے خریدا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان تمام قربانی کرنے والوں کو اپنی جناب سے بے انتہا نوازے۔ ان کے اموال میں برکت دے ان کے نفوس میں برکت دے انہیں ایمان اور یقین میں بڑھاتا چلا جائے اور ان سب کو اس مسجد کا حق ادا کرنے والا بنائے۔ یہ مسجد جہاں ان کی عبادت کے معیار بلند کرے وہاں آپس میں محبت پیار میں بڑھنے والے بھی ہوں یہ اور اس محبت اور پیار کو دیکھ کر دوسروں کی بھی اس طرف توجہ پیدا ہو۔

غیر از جماعت ہمسایوں نے بھی بڑا محبت اور خلوص کا اظہار کیا ہے۔ ایک جاپانی دوست نے اپنا ایک بہت بڑا گھر جو تین منزلہ گھر ہے جماعت کو پیش کر دیا کہ اپنے مہمان اس میں ٹھہرائیں۔ اسی طرح مسجد کے ہمسایوں کو جب پتا چلا کہ یہاں مسجد کے افتتاح کے لئے کثرت سے مہمانوں کی توقع ہے تو انہوں نے جماعت کے لئے اپنی پارکنگ کی جگہ دے دی۔ بالعموم جاپانی لوگ کسی بھی عمارت کے افتتاح وغیرہ کے موقع پر اس عمارت کو نہایت قیمتی پھولوں سے سجاتے ہیں جب دو جاپانی دوستوں کو پتا چلا کہ جاپان کی جماعت احمدیہ کی مسجد کا افتتاح ہو رہا ہے تو انہوں نے کہا کہ وہ مسجد کے افتتاح کے موقع پر مسجد کو پھولوں سے سجانا چاہتے ہیں چنانچہ انہوں نے پوری مدد کی۔ مسجد کی رجسٹریشن ایک غیر مسلم وکیل کی معاونت کا بھی بیان کر دوں انہوں نے بڑا کام کیا ہے۔ یہ قانونی معاونت فراہم کرتے رہے۔ اکیو نجیما صاحب۔ نہایت بے لوث انداز میں انہوں نے معاونت فرمائی ان کے کام کی فیس کم از کم بیس ہزار ڈالر کے قریب بنتی ہے لیکن ان کا کہنا تھا کہ جماعت احمدیہ کے جاپان پر احسانات ہیں اور اس کے بدلہ میں میں یہ کام معاوضے کے بغیر کروں گا چنانچہ انہوں نے کوئی فیس نہیں لی۔ اخبارات اور میڈیا میں بھی اس کا ذکر ہے جیسا کہ میں شروع میں کہہ چکا ہوں کافی ذکر ہے تمام بڑے اخبارات معروف ٹی وی چینلز کے لئے ذریعہ تعارف ہو چکا ہے۔

پس یہ اثر ہے جو جماعت احمدیہ کا دوسروں پر قائم ہے کہ پرامن اور سلامتی پھیلانے والے اسلام کے نمائندے ہیں۔ خدمت خلق کرتے ہیں۔ اس کو قائم رکھنا اور اس اثر کو بڑھانا یہاں رہنے والے ہر احمدی کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے کہ اس حقیقت کو ہر احمدی پھیلانے والا بھی ہو کہ اسلام محبت اور سلامتی کا مذہب ہے اور ہماری مساجد اس کا symbol ہیں تا کہ اس قوم میں اسلام کا حقیقی پیغام پھیلانے کے راستے وسیع تر ہوتے چلے جائیں اور یہ قوم بھی ان خوش قسمتوں میں شامل ہو جائے جو اپنے پیدا کرنے والے کو پہچاننے والی اور محسن انسانیت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو سمجھنے والی ہو۔ آمین